اسلام کے
بنیادی عقائد
علامہ ابوالحسنات سید محمد احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ
مجلس رضا
مرکزی
MARKAZI MAJLIS-E-REZA

اسلام کے بنیادی عقائد

مؤلف

مفسر قرآن حضرتِ علامہ مولانا حکیم

ابوالحسنات محمد احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ

مرکزی مجلس رضا، لاہور

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ

(سلسلہ اشاعت نمبر 13)

ام کتاب -------- اسلام کے بنیادی عقائد
مؤلف -------- مفسر قرآن حضرت علامہ ابوالحسنات محمد احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ
کمپوزنگ -------- ورڈز میکر، لاہور
صفحات -------- 56
تاریخ اشاعت -------- رمضان المبارک ۱۴۳۶ھ/ جون، جولائی ۲۰۱۵ء
شرف اشاعت -------- مرکزی مجلس رضا، لاہور
قیمت -------- -/40 روپے

ملنے کا پتہ

مرکزی مجلس رضا، لاہور

8/c دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ، لاہور

حمد

ساغر چشم ناز نے رنگ دوئی مٹا دیا
دل میں وجود یار کا نقش قدم جما دیا
شمع جمالِ یار کا دل میں جو پرتو پڑا
حسن ازل نے آن کر وہم خودی مٹا دیا
صدقے ہوں کیوں نہ جان وتن عشق ہے دل میں شعلہ زن
نفس لعین کی شمع کو خوب ہی جھلما دیا
آئینۂ لا الٰہ کا جب کہ نظر میں آ گیا
پھر تو اسی میں یار نے جلوہ ھُو دکھا دیا
سوتے تھے بے خبر پڑے عالمِ کون سے پرے
چل کے ہوائے کون نے کیسا ہمیں جگا دیا
خلق میں خلق جب نہ تھی خالقِ خلق ذات تھی
کہہ کے زباں سے لفظِ کُن بندہ ہمیں بنا دیا
کہنے کو تھے وہ پارسا پایا جو رہ میں نقش پا
حافظ بادہ نوش نے سر کو وہیں جھکا دیا

حضرت علامہ ابوالحسنات سید محمد احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ بہترین شاعر بھی تھے
آپ کے دیوان سے حمد اور نعت پیش ناظرین ہے

السلام کرنے والوں کی طرفدار ہے۔ اُن کے اقوال کفریہ اور الفاظ موہن کی تاویلات لایعنی کرتی ہے اور اپنے کو مسلمان کہتی ہے۔ ان میں علامات نفاق ضرور ہے۔

سوال:- کبائر کا مرتکب مسلمان تو ہوا کیونکہ آپ پہلے کہہ چکے ہیں لیکن کیا وہ جنت کا بھی مستحق ہے؟

جواب:- مرتکب کبائر جب مسلمان ہے تو اس کا جنت میں نہ جانا کیا معنی؟ ہاں یہ ضرور ہے کہ اللہ چاہے تو محض اپنے فضل وکرم سے اس کی مغفرت فرما کر جنت عطا فرما دے یا سرکار محشر محبوب داور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت سے جنت میں جائے یا اپنے کئے کی کچھ سزا پا کر جنت میں مقیم ابدی ہو یعنی یہ گنہگار بھی بعد دخول جنت جنت سے نکالا نہ جائے گا۔

تعریف شرکت

سوال:- شرک کے کیا معنی ہیں اور یہ کفر سے کم ہے یا زیادہ؟

جواب:- خدا کے سوا کسی کو واجب الوجود یا معبود جاننا۔ یا بالفاظ دیگر یوں سمجھو کہ الوہیت میں کسی غیر کو شریک کرنا یہ کفر کی سب سے بدتر قسم ہے۔ اس کے سوا کیسی ہی شدید کفر کی بات ہو وہ درحقیقت شرک نہ ہوگی۔

سوال:- کیا مشرک اور کافر کا علیحدہ علیحدہ حکم ہے؟

جواب:- جی ہاں شریعت میں اہل کتاب بھی کافر ہیں اور مشرکین بھی کافر، لیکن دونوں کے حکم جدا جدا ہیں۔ کتابی کا ذبیحہ حلال، مشرک کا ذبیحہ مردار۔ کتابیہ سے نکاح ہوسکتا ہے مشرکہ سے نہیں۔

سوال:- یہی وجہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے مشرک کے لئے فرمایا ہے: اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَكَ بِهٖ؟

جواب:- اگرچہ بدترین قسم کفر لے کر عدم غفران کی وعید فرمائی ہے لیکن اس کے

معنی دراصل یہی ہیں کہ کسی کفر کے ساتھ جو کافر ہوا اُس کی مغفرت نہیں۔ برخلاف گنہگار کے کہ وہ وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ یَّشَآءُ میں داخل ہے یعنی جسے اللہ چاہے بخشے جسے چاہے نہ بخشے لیکن کفر کی سزا سے نجات تو دنیا میں توبہ کرنے کے بعد ہی ہوگی۔

سوال:- کافر کے لئے دعائے مغفرت جائز ہے یا نہیں؟ یا جیسے مسلمان کو بعد موت مرحوم ومغفور کہتے ہیں کافر کو بھی کہہ سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب:- کافر اور مرتد کے لئے دعا مغفرت کرنیوالا اسے مرحوم ومغفور کہنے والا شرعاً کافر ہے۔

سوال:- اگر کافر مرا یا مرتد تو اُسے فی النار والسقر کہہ سکتے ہیں؟

جواب:- فی النار والقر اُن مشرکوں کو کہہ سکتے ہیں جن کے متعلق نص آچکی ہے جیسے ابولہب وغیرہ۔ باقی اور کفار کی بابت چونکہ ہمیں اس کے خاتمہ کا علم نہیں کہ کفر پر ہوا یا ایمان پر۔ لہٰذا معاملات تمام وہی برتیں گے جو کافر کے ساتھ برتے جاتے ہیں یعنی نماز جنازہ نہ پڑھیں گے۔ کندھا نہ دیں گے کیفی نہ دیں گے۔ اپنے قبرستان میں مدفون نہ ہونے دیں گے۔ دعائے مغفرت نہ کریں گے اور کافر سمجھیں گے مگر یہ نہ کہیں گے کہ یہ جہنم میں گیا۔ اس کو خدا جانے اور اس کا حبیب صلی اللہ علیہ وسلم۔ اسی طرح مسلمان کو بعد موت مسلمان ہی کہیں گے۔ جب تک اس سے کوئی بات خلاف ایمان قولاً یا فعلاً سرزد نہ ہوا گرچہ ہمیں اس کے خاتمہ کا بھی علم نہیں۔

بیان مداہنت فی الدین

سوال:- اگر کافر کو یا مرتد کو کافر یا مرتد کہنے سے کوئی اجتناب کرے اور کہے کہ مجھ سے تو اس کا وظیفہ نہیں پڑھا جاتا۔ میں تو اتنی دیر اللہ اللہ کرنے کو افضل سمجھتا ہوں۔ اس کا کیا جواب ہے؟

جواب:- بیشک کافر ومرتد کا وظیفہ پڑھنا بیکار ہے لیکن صلح کل بن جانا بھی بے